بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ علی رسولہ
الذی لا نبی بعدہ

مختلف اسموں سے مضاف و مضاف الیہ کی ترکیبیں

[خدا - رسول - نماز - روزہ - جمعہ
رمضان - حج - کعبہ - نام - جہان]

نامِ خدا - خدائے جہان - رسولِ خدا - نمازِ جمعہ - روزۂ رمضان - حجِ کعبہ۔

[صبح - شام - روز - شب - ماہ - سال - وقت - راہ
بہشت - دوزخ - عذاب - ثواب - پیدائش - وفات]

نمازِ صبح - وقتِ شام - شبِ ماہ - سالِ وفات - روزِ پیدائش - راہِ بہشت - عذابِ دوزخ - ثوابِ حج۔

[او - آنہا - تو - شما - من - ما - خود - خویش]

پیدائشِ او - وفاتِ آنہا - نمازِ تو - حجِ شما - روزۂ من - رسولِ ما - وقتِ خود - راہِ خویش۔

[پسر - پدر - دختر - مادر - برادر - خواہر
عم - عمہ - خال - خالہ - زن - شوہر]

پسرِ من - پدرِ ما - دخترِ تو - مادرِ شما - برادرِ من - خواہرِ آنہا - زنِ او - شوہرِ آں - خالِ تو - خالۂ شما - عمِ من - عمۂ شما۔

[گندم - جو - نان - آش - بیضہ - کباب - گوشت
شیر - بز - گاؤ - اسپ - مرغ - آہو - سگ - گربہ]

نانِ گندم - آشِ جو - بیضۂ مرغ - گوشتِ بز - شیرِ گاؤ - کبابِ آہو - اسپِ احمد - خرِ عیسیٰ - سگِ من - گربۂ تو۔

[مو - سر - چشم - گوش - بینی - زبان - دہان
دندان - رو - دست - پا - دل - لب - ناخن]

موے سر - چشمِ آہو - زبانِ گاؤ - گوشِ خر - بینیٔ شما - دندانِ سگ - دستِ خود - دہانِ خویش - ناخنِ گربہ - پاے پسر - روے من - دلِ تو - لبِ احمد۔

[خاک - آب - باد - آتش - مشرق - مغرب
شمال - جنوب - دریا - کوہ - زمین - فرش - خانہ]

خاکِ ہند - آبِ دریا - آتشِ دوزخ - بادِ شمال - شاہِ مشرق - زمینِ مغرب - دریاے جنوب - کوہِ طور - فرشِ خانہ۔

[چاقو - کارد - لوح - قلم - خامہ
کاغذ - مرکب - کتاب - دوات]

کتابِ خدا - چاقوے احمد - کاردِ محمود - لوحِ تو - قلمِ من - مرکبِ شما - کاغذِ کتاب - دواتِ او - خامۂ شما۔

ش - ت - م

[کتابش - اسپم - چشمت - گربہ اش
خانہ ام - خانہ ات - رویش - پایم - چاقویت]

دیکھو! ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے

نامِ رسولِ خدا- رسولِ خدائے جہاں- نماز جمعۂ رمضان- خانۂ پدرِ شما- کتابِ بَرادرش- وقتِ نمازِ شام- روزۂ ماہِ رمضان- کبابِ گوشتِ بُز۔

قرآن شریف پسرِ من- حکمِ خدائے جہاں- دلِ مردِ خدا- خانۂ برادرم- چشمِ آہوے تو- پائے پدرش- چاقوے پسرِ محمود- کارد برادرِ احمد- اسپ برادرِ شما۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

[پاک - پلید - کُہنہ - نَو - نیک
بد - تنگ - فراخ - مجید]

تنِ پاک- آبِ پلید- خامۂ نَو- زنِ نیک- کارِ بد- کُلاہِ کُہنہ- دلِ تنگ- راہِ فراخ- قرآنِ مجید۔

[سرد - گرم - خشک - تر - جوان - پیر - چابک
تیز - کُند - سیاہ - سفید - سرخ - زرد]

آبِ سرد- نانِ گرم- مردِ جواں- زنِ پیر- چاقوے تیز- کاردِ کُند- اَسپ چابک- چشمِ سیاہ- جامۂ سفید- رنگِ سُرخ- چوبِ خشک- دامنِ تر- رُوے زرد۔

خوش خو - خوش خط - کارساز - جاں باز
کریم - عمیم - غم گین - شاد ماں

خدائے کارساز- مردِ جاں باز - رَسُولِ کریم -لطفِ عمیم- پسرِ خوش خو-
کتابِ خوش خط-جانِ غم گین-دلِ شاد ماں۔

اسمائے اشارہ

آں - ایں

آں جا- ایں جامہ- آں اسپِ چابک- ایں بَرادرِ من۔ کتابِ ایں پسر-
زنِ آں جواں- کاردِ ایں مرد- آبِ ایں دریا- دُخترِ آں مردِ پیر-
چاقوے ایں پسرِ خوش خو۔

واحداورجمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرد	مرداں	زن	زنان	پسر	پسران
جامہ	جامہا	کار	کارہا	دست	دستہا
چشم	چشمان	اسپ	اسپہا	بندہ	بندگان

مردانِ خُدا- زنانِ ہند- پسرانِ ما- جامہائے بندگان- کارہائے خُدا-
دستہائے شما-چشمانِ سیاہ-اسپہائے چابک۔

افعالِ ناقصہ

[ہست - ہستند - ہستی - ہستید - ہستم - ہستیم]

اُو ہست - آنہا ہستند - تو ہستی - شما ہستید -
من ہستم - ما ہستیم ۔

خبری ترکیبیں

پسرم جوان است ☆ برادرانِ شما خوش خط اند ☆ تو نیک مردی ☆ شما جوانید ☆ من پیرم ☆ ما غم گین ایم ☆
چاقو تیز است ☆ دِلہا خوش اند ☆ تنم پاک است ☆ شما مردانِ خدائید ☆ من پدرِ ایں جوانم ☆ تو پسرِ آں پیر مردی ☆ قرآن کلامِ خُدا است ☆ ما بندگانِ خدائیم ☆

مصدر اور اُن سے فقرے

[گفتن - خواندن - دادن - کردن - داشتن]

اسلام اینست: کلمہ گفتن، نماز خواندن، زکوٰۃ دادن، روزۂ ماہِ رمضان داشتن، حجِ خانۂ کعبہ کردن ☆

ماضی مطلق کے صیغے اور اُن سے فقرے

[گُفت - خواند - داد - کرد - داشت]

احمد گفت ☆ محمود قرآنِ مجید خواند ☆ اُو کار کرد ☆ پسرِ من روزہ داشت ☆

برادرش زکوٰۃ داد ☆

[گفت - گفتند - گفتی - گفتید - گفتم - گفتیم]

اُو گفت - آنہا گفتند - تو گفتی - شما گفتید - من گفتم - ما گفتیم -

احمد وُضو کرد ☆ مردمان نماز کردند ☆ تو کار کردی؟ کردم ☆ شما سلام کردید؟ کردیم ☆

تو قرآن خواندی؟ خواندم ☆ شما نماز خواندید؟ خواندیم ☆ زنان سورۂ یٰس خواندند ☆ احمد نامہ ام خواند ☆

چند حروف اور اُن سے فقرے

[با - بہ - بر - در - از - تا - را - کہ
چہ - چرا - چیست - بلے - چوں]

بامن - بہ آنہا - در خانہ - برسر - اورا - از صبح تا شام - نامِ شما چیست؟ احمد ☆ برادرِ من چہ گفت؟ کلمہ خواند ☆ محمود کتاب خواندہ بکہ داد؟ مردم زکوٰۃ دادند؟ بلے! دادند ☆ برادرم را چہ دادی؟ دواتم با و چرا دادید؟ اسپ چابک از دستِ خود دادم ☆ نامۂ شما بہ برادرِ خود دادیم ☆

کچھ اور مصدروں سے ماضی مطلق

[نوشت - نشست - آمد - رفت - رسید
شنید - شُد - بود - گرفت - زد - دید]

پسرت در مدرسہ حاضر بود ☆ پدرت بہ مکہ رفت، چہ شد؟ برادرت بہ مسجد نہ رسید ☆ احمد دستش گرفت ☆ محمود چوں آوازم شنید، بہ خانۂ من درآمد ☆ احمد خطِ تو نوشت ☆ اسپم دیدید؟ دیدیم ☆ تو درس گرفتی؟ بلے! گرفتم ☆ تو بہ مسجد چرا رفتی؟ بہ نماز خواندن رفتم ☆ شما سبقِ من شنیدید؟ شنیدیم ☆ آنہا ایں پسر را چرا زدند؟ جاے خود بآرام نہ نشست ☆ چہ یافتی؟ قلم ☆

ماضی قریب کے صیغے اور اُن سے فقرے

[خواندہ است - خواندہ اند - خواندۂ
خواندہ اید - خواندہ اَم - خواندہ ایم]

برادرِ شما قرآن مجید خواندہ است؟ نے! بیمار است ☆ دخترانِ شما چہ خواندہ اند؟ کتابِ خُدا خواندہ اند ☆ تو ایں کتاب را خواندۂ؟ بلے! خواندہ ام ☆ شما نماز خواندہ اید؟ بلے! خواندہ ایم ☆

برادرت کُلاہِ من بہ احمد دادہ است ☆ پسرانِ ما روزہ داشتہ اند ☆ نمازِ صبح کردہ ایم ☆ برادرم را چہ گفتہ اید؟ من در مسجد نشستہ ام ☆ تو کتابم دیدۂ؟ نہ، خیر ☆

ماضی بعید کے صیغے اور اُن سے فقرے

[دادہ بود - دادہ بودند - دادہ بودی
دادہ بودید - دادہ بُودم - دادہ بودیم]

احمد ما را آبِ سرد دادہ بود ☆ ما اُو را اسپ خود دادہ بودیم ☆ ایشاں چاقوے

شما بمن دادہ بودند ☆ تو مَرا چہ دادہ بودی؟ من تُرا کتاب اُو دادہ بودم ☆
شما کلاہِ نو بہ احمد دادہ بودید؟ بلے!

من اوّل بہ شُما گفتہ بودم ☆ او پیشتر بہ من گفتہ بود ☆ شُما قرآن
مجید خواندہ بودید ☆ ایشاں نمازِ صبح کردہ بودند ☆ ما روزہ ہائے رمضان
داشتہ بودیم ☆ تو چند یکّہ دیدہ بودی؟

کچھ حروف اور اُن سے فقرے

[کدام - کیست - کُجا - چگونہ - چنداں - اکنوں - پیش]

ایں کیست؟ پسر محمود است ☆ خانۂ او کُجاست؟ در بازار ☆
کتابم پیشِ کہ بُود؟ پیشِ احمد ☆ کدام کس باو دادہ است؟ محمود ☆
اکنوں چگونہ؟ الحمد للہ! خوشم ☆ چند روز آں جا بودی؟ پنج روز ☆
سیب از کُجا یافتی؟ از لاہور ☆ کتاب بچند گرفتی؟ بہ دو آنہ ☆

[سخن - سخنے ☆ مرد - مردے ☆ باک - باکے]

باکے نیست ☆ مَردے در مسجد آمدہ نماز کرد، باوے سخنے گفتہ بودم،
نشنید و راہِ خود گرفت ☆

ماضی استمراری کے صیغے اور اُن سے فقرے

[می گُفت - می گفتند - می گفتی - می گفتید - می گفتم - می گفتیم]

پسرم وعظ می گُفت ۔ زنان می گُفتند : آفریں بر تو ☆ تو چہ می گفتی؟

من سخن راست می گفتم ☆ شما بہ برادرِ من چہ می گفتید؟ ہیچ نمی گفتیم ☆
احمد بمدرسہ می رفت ☆ محمود کلام خدا می خواند ☆ اُستادش می گفت:
چرا بروقت بمدرسہ نہ رسیدی؟ زنان بخانۂ شما می آمدند و می نشستند ☆
چوں من آنجا رسیدم، پردہ کردند ☆ تو آں جا چہ می کردی؟ پناہِ دیوارے می جُستم ☆

[اُو داشت - آنہا داشتند - تو داشتی
شما داشتید - من داشتم - ما داشتیم]

احمد اسپے داشت ☆ تو چہ داشتی؟ شما قلمے داشتید ☆ آنہا چہ داشتند؟
ما چیزے نداشتیم ☆

ماضی شکیہ کے صیغے اور اُن سے فقرے

[کردہ باشد - کردہ باشند - کردہ باشی
کردہ باشید - کردہ باشم - کردہ باشیم]

اُو کارِ شما کردہ باشد ☆ آنہا چہ کردہ باشند؟ من آں جا رفتہ باشم ☆
ما ایں کتاب را دیدہ باشیم ☆ تو بہ مسجد نماز کردہ باشی ☆ شما چہ دیدہ باشید؟
تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہُنرش نہفتہ باشد ☆

ماضی تمنائی کے صیغے اور اُن سے فقرے

[رفتے - رفتندے - رفتمے]

اگر محمود آں جا رفتے، باز نہ گشتے ☆ اگر من بہ خانہ بودمے، تُرا کتابِ خود دادمے ☆ اگر ایں مردم کتابِ خدا خواندندے، گمراہ نہ شدندے ☆

اگر شما می نوشتید، خوشخط می شدید ☆ اگر ما بہ مدرسہ می رفتیم، از شما می گزشتیم ☆ اگر سخنم می شنیدی، کتاب خوبے از دست نمی دادی ☆

فعلِ مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

[خواہد رفت - خواہند رفت - خواہی رفت
خواہید رفت - خواہم رفت - خواہیم رفت]

تو کُجا خواہی رفت؟ بہ مسجد خواہم رفت ☆ ایں مَردم کُجا خواہند رفت؟ بہ مدرسہ خواہند رفت ☆ آں جا چہ خواہند کرد؟ پسرانِ خود خواہند دید ☆ شما کُجا خواہید نشست؟ ما بیرونِ مسجد خواہیم نشست ☆ احمد بہ مدرسہ خواہد رفت؟ شنیدہ اَم امروز نخواہد رفت ☆

مختلف مصدروں سے مضارع اور اُن سے فقرے

[گوید- خواند- دہد- کُند- دارد- آید-خواہد
آموزد-رَسد-بُوَد-باشد-یابد-رود-شَوَد-باید
آرد-گیرد-شنود-نویسد-بیند-داند-نشیند-ماند]

قلم پیشِ شما کُجا باشد؟ برادرم چہ کُند؟ بیروں رَود، روپیہ بگیرد، آردِ گندم بیارد، خط نویسد، سبق خود آموزد ☆

محمود پیشِ شما نشیند یا کتابِ خود بہ بیند؟ اگر محمود بہ باغ رسد، میوۂ تازہ یابد ☆

ہر کس را باید کہ نماز کند و پس از نماز وعظ بشنود ☆ چوں ایں بُود، آں ہم بُود ☆ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ اگر حامد داند بگوید و ہر چہ خواہد بخواند ☆ کتابش بہ کہ دہد؟ اگر محمود آید، بر اسپم سوار شود ☆ مرد باید از یادِ خدا غافل نماند ☆

[خواند - خوانند - خوانی
خوانید - خوانم - خوانیم]

احمد کلام اللہ بخواند ☆ اکنوں ہمہ طفلان نماز بخوانند ☆ ما خط شما بخوانیم؟ بخوانید ☆ اگر ایں کتاب را بخوانی، سعادت حاصل کُنی ☆ من چہ خوانم؟

در حدیث است: اگر پنج وقت نماز کنید، زکوٰۃِ مال دہید، روزہ ماہِ رمضان دارید، زیارتِ خانۂ کعبہ کنید، داخلِ بہشت شوید ☆

رسول علیہ السّلام فرمودہ است: مالے کہ زکوٰۃِ آں نہ دہند، در آں خیرے نہ باشد ☆

فعلِ حال کے صیغے اور اُن سے فقرے

[می کند - می کنند - می کنی - می کنید - می کنم - می کنیم]

احمد مشق می کند ☆ آنہا نماز می کنند ☆ تو چہ می کُنی؟ من کار می کُنم ☆

شُما سلام می کنید ☆ ما مشق می کنیم ☆

اُو خانہ نمی رَود ☆ آنہا مسجد می رَوند ☆ تو بشہر می روی؟ نے! من بمدرسۂ اسلامیہ می روم ☆ شما کجا می روید؟ ما بہ خواندنِ ترجمۂ کلام اللہ می رویم ☆ پسرت چرا نان نمی خورد؟ بیمار است ☆ آں مَردم شیر می خورند ☆ تو چہ می نویسی؟ من سبق خود می نِویسم ☆ شُما کتابِ خود می گیرید؟ بلے! می گیریم ☆ من ایں کتاب می گیرم، عیب کہ ندارد؟ عیبے نیست ☆ احمد کُجا رفت؟ پس پس می آید ☆ اُو کلام اللہ حفظ می خواند ☆ تو دیدہ می خوانی؟ بلے! زبانِ فارسی می دانی؟ چیزے می دانم ☆ تو بمسجد جامع می روی؟ روزِ جُمعہ می روم ☆ برادرِ شما چہ می خواند؟ ہر چہ من مے خوانم، اومی خواند ☆ پدرِ شما چہ می کُند؟ غذا می خورد ☆ محمود! کتابِ خود چرا نمی خوانی؟ اگر می دانی، چرا نمی گوئی؟ مدرسہ جائے خواندن است، نہ جائے بیہودہ گفتن ☆

مختلف مصدروں کے امر حاضِر اور اُن سے فقرے

[بگو - بخواں - بدہ - بکن - بیا - برو - بشنو - بنویس - بشُو
بہبیں - بنشیں - بیار - بشو - بدار - بگیر - بداں - خور - آموز]

کِتاب بیار، ہر چہ خواندۂ باز بخواں ☆ آبِ سرد بدہ ☆ پیشِ من بیا ☆ دستِ خود بشو ☆ پندِ بزرگاں بشنو ☆ سبقِ خود بنویس ☆ وُضو کُن ☆ ہمہ وقت خدائے خود را یاد دار ☆ جز دان بگیر و بمکتب برو ☆

دُمش مگیرید خُوشش نمی آید☆ مگزار، کہ دروں بیاید☆ بدرش کن کہ فرش پلیدی شود☆ جسمش نجس است☆

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

[پرندہ - آفرینندہ - نویسندہ - خوانندہ - خواہندہ]

خُدا آفرینندۂ ماست☆ نویسندہ داند، کہ در نامہ چیست☆ اِمروز پرندۂ خوبے دیدم☆ خوانندۂ قرآن مجید مقبولِ خُدا است☆ خواہندہ را اَز درمحروم مگرداں☆

اسم فاعل سماعی کے فقرے

[دانا - بینا - باربر - مردُم در - چاہ کن
آخریں - خنداں - رواں - خوشدل]

تو دانا و بینا ہستی☆ احتیاجِ مانہ داری☆ آبِ رواں پاک است☆ تا توانی دررنج وراحت خنداں باش☆ چاہ کن را چاہ درپیش☆ خرِ باربر بہ ازشیرِ مردم در☆ مردِ آخریں مُبارک بندہ ایست☆ مزدُور خوش دل کُند کاربیش☆

اسم مفعول سے فقرے

[آفرِیدہ - نوشتہ - دیدہ - آزردہ - کردہ]

شُنیدہ کے بُوَد مانند دیدہ؟ ما آفریدۂ خُدا ایم☆ نوشتۂ من ببیں☆ دل آزردہ مدار☆ خود کردہ را علاجے نیست☆

یاددار☆ صد رحمت برآں کس کہ خدمتِ مادر و پدر بکُند ☆

از دہ تا بِست بشمار! دہ، یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چہاردہ، پانزدہ، شانزدہ، ہفدہ، ہژدہ، نوزدہ، بست ☆ آفریں، آفریں ☆

از پنجاہ تا شصت می توانی بشماری؟ بلے! می توانم، پنجاہ، پنجاہ و یک، پنجاہ و دو، پنجاہ و سہ، پنجاہ و چار، پنجاہ و پنج، پنجاہ و شش، پنجاہ و ہفت، پنجاہ و ہشت، پنجاہ و نُہ، شصت ☆

روز ہائے ہفتہ

[شنبہ - یک شنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ
چہار شنبہ - پنج شنبہ - آدینہ]

روز شنبہ یہودان تعطیل می کنند ☆ یک شنبہ نصرانیان تعطیل می کنند ☆ روز دوشنبہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیدا شدند و ہمیں روز وفات یافتند ☆ شب سہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت شدند ☆ روزِ پنج شنبہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم از مکہ بعزمِ ہجرت بر آمدند ☆ روز آدینہ عید ہفتہ است و ہمیں روز نمازِ جُمعہ می کنند ☆

ماہ ہائے قمری

[محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الآخر
جمادی الاول - جمادی الآخرہ - رجب - شعبان
رمضان - شوال - ذی قعدہ - ذی الحجہ]

یکم شوال عید الفطر ست ☆ دہم ذی الحجہ عید الاضحیٰ است ☆ نہم ذی الحجہ حج می گزارند ☆ پانزدہم شعبان شب برات است ☆ در ماہِ رجب زکوٰۃ می دہند ☆ در ماہِ رمضان روزہ می گیریم ☆ دہم محرم روزِ عاشورہ است وہمیں روز حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ در کربلا شہید شدند ☆ مشہور آں ست کہ ولادتِ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوازدہم ربیع الاوّل است ☆

مختلف فقرے

۱۔ برادر! زود برخیز، تا آفتاب برآید ☆ از نمازِ صبح ودیگر ضروریات فارغ باشی، ہر چہ از قرآن خواندہ، آں قدر کہ می توانی تلاوت کُن ☆

۲۔ زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو ☆ چوں وقت پیشیں دررسد، بہ جماعت نماز کُن ☆ وقتِ رُخصت کہ ساعت چار است بہ خانہ باز آ ☆ در راہ بازی مکُن ☆

۳۔ چوں از مدرسہ بخانہ در آئی، دست و رُو شستہ ہر چہ حاضر باشد، قدرے بخور ☆ ساعتے بیروں تفرّج کُن ☆ اما زنہار باطفال ہرزہ نگردی ☆ چوں وقتِ عصر دررسد بمسجد رفتہ بجماعت نماز کُن، باز نمازِ شام خواندہ بخانہ بیا، ہر چہ بروز خواندی، بازش بخواں ☆ خواندنِ شب بر دل نقش می شود ☆ پیش از خفتن نمازِ عشا بخواں ☆ تا توانی ترکِ نمازِ با جماعت مکُن ☆

۴۔ مدرسہ در تابستاں صبح وامی شود کہ ساعت شش باشد☆ نیم روز رخصت می شود کہ ساعتِ دوازدہ است ☆ بہ تابستان نماز صبح کردہ بمدرسہ بیرود☆ نماز پیشیں کردہ تلاوتِ قرآن کُن ☆

۵۔ دیروز بست ونہم رمضان بود☆ امروز ہلال خواہد برآمد☆ فردا عیدست ☆ مالباسِ فاخرہ دربَر کردہ بعید گاہ خواہیم رفت☆

۶۔ پریشب سوار کالسکۂ بخار شدہ راندیم☆ ہمہ ہمراہان خوابیدند☆ من بہ صَحرا نگاہ می کردم تا چشم کاری کرد ہمہ صَحرا سبزہ زار بود☆ گاہ گاہ میانِ جنگل بلبل می نالید☆

۷۔ شب ہوا بسیار صاف وبے ابروباد بود☆ ستارہ ہا می درخشید ☆ ماہ بدیر برآمد☆ صبح از خواب برخاستہ نہار خوردم☆ آخر روز منزل آمدم☆ سرم درد گرفت، خوابیدم☆

۸۔ دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم☆ امشب ہوا خیلے سرد بود☆ امروز مرا کارے بزرگ پیش آمدہ☆ پریروز آفتاب خیلے گرم بود☆

۹۔ پسرش کہ جوان خوش قامت است دیشب روے تختے خوابیدہ لحافے بررو کشیدہ بود☆

۱۰۔ مُسلمانان را باید، اطفالِ یتیم را کہ وارث نہ داشتہ باشند پرستاری کنند واز ہر علمے درس دہند☆

ہر روزہ دار را مژدۂ جنت بدہند ☆

۱۲۔ ہمہ چیز ہا را زکوٰۃ است و زکوٰۃِ تن روزہ داشتن است ☆

۱۳۔ نماز ستونِ دین است، ہر کہ نماز را قائم نمود، دینِ خود را قائم داشت، و ہر کہ نماز را ترک داد، بنائے دینِ خود را برانداخت ☆

۱۴۔ ہر چیزے را نشانے ست و نشانِ ایمان نماز است ☆

۱۵۔ ہر کہ ترکِ نماز کند و دیدہ و دانستہ نگزارد، منکر است ☆

۱۶۔ ہر کہ نماز نکند، ایمان ندارد و ہر کہ زکوٰۃ ندہد، نمازش ادا نہ شود ☆

۱۷۔ کسے کہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش نہ دہید ☆

۱۸۔ ہر کہ مادر و پدر را بیازارد، بوئے بہشت نیابد ☆

۱۹۔ با پدر و مادرِ خویش نکوئی کنید تا پسران شما بشما نیکوئی کنند ☆

۲۰۔ خوشنودیِ خدائے تعالیٰ در خوشنودیِ مادر و پدر است و ناخوشنودیِ او در ناخوشنودیِ مادر و پدر ☆

۲۱۔ ہر کہ خاموشی ورزید، سلامت ماند و ہر کہ سلامت ماند، رستگاری یافت ☆

۲۲۔ سہ چیز زبوں است: خوابِ بسیار، گفتنِ بسیار، خوردنِ بسیار ☆

۲۳۔ ہر کہ بسیار خورد بسے بود کہ بیمار شود و ہر کہ کم خوردن عادتِ خود کند بیمار نہ شود ☆

۲۴۔ خندۂ بسیار دل را بمیراند ☆

۲۵۔ رنجوران را عیادت کنید و بر جنازۂ مسلمانان حاضر شوید و آخرت را یاد دارید ☆

۲۶۔ بیمار را روزِ اوّل باید پُرسید ☆

۲۷۔ مسلمان را باید کہ ہمسایہ و مہمانِ خود را عزیز دارد و سخنِ پسندیدہ گوید، ورنہ خاموش ماند ☆

۲۸۔ ہر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس و پاداشِ بدی بہ نیکی کُن و با مَردم بہ نیک خوئی معاملہ کُن ☆

۲۹۔ ہر کہ در وَے از یں سہ چیز یکے بود اگر چہ نماز کُند و روزہ دارد مُنافق باشد، یکے آں کہ دروغ گوید، دوم آں کہ خلافِ وعدہ کُند، سوم آں کہ خیانت کُند ☆

۳۰۔ دروغ روزی را بکاہد ☆

۳۱۔ بزرگ ترین گناہان شرک ست و نافرمانیِ مادر و پدر وسخن دروغ نیز ☆

۳۲۔ خشم ایمان را چناں تباہ کُند، کہ صِبر انگبین را ☆

۳۳۔ ہر کہ خشم فرو خورد، حق تعالیٰ عذاب از وے بردارد ☆

۳۴۔ جامۂ سفید بہترین جامہاست ☆

دوست کی ملاقات

۱۔ السّلام علیکم ☆ وعلیکم السّلام، مزاج عالی؟ الحمد للہ! دعاے جانِ شُما ☆ خوش آمدید ☆ مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بہ سلامت؟ بلے! ہمہ دُعا می کنند ☆

۲۔ بعدِ مدت تشریف آوردید، ایں قدر بے التفاتی؟ معاف دارید، چہ کنم کارہاے دُنیا نمی گزارند، ہم دولت خانہ رابلد نبودم ☆

۳۔ بسم اللہ! جناب آغا! چہ بروقت رسیدید! چاشت حاضرست، بیائید، نوش جان فرمائید ☆ بندہ طعام خوردہ آمدہ اَم، اِشتہا ندارم ☆ خیر! چیزے ایں جا ہم نوش جان فرمائید ☆ بسرِ شما کہ سیر ہستم ☆

۴۔ چاے حاضرست، بخورید ☆ معاف دارید آغا! می خورم کہ خشکی می آرد ☆ خیر! از یک فِنجان چہ می شود ☆

۵۔ اسپ کمیت را چہ کردید؟ فروختم، چالاک نبود ☆ ایں سبزہ خیلے خوب ست، بسیار تیز ست، مہمیز را ہم تاب نمی آرد، تا بہ قمچی چہ رَسد ☆ چہ سبب ست، فربہ نمی شود؟ آب ودانۂ ہند با سپہاے ولایت سازگار نمی آید ☆ اسپ چالاک گاہے فربہ نمی شود ☆

۶۔ پیشِ خدمتِ شما چہ مواجب می گیرد؟ نان وشش ماہہ رخت ☆ من فرّاشِ خود را پنج روپیہ شہریہ می دہم ☆ چیست کہ لاغر شدہ است؟ سہ روز است کہ تپ کردہ، اکنوں چیزے بہتر ست ☆ علاجِ دُکتور می کند ☆ خیر! خدا ایش شِفا دہد ☆

۷۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم ☆ چرا چرا ایں قدر زودی؟ بنشینید! ساعتے حرف زنیم ودل خوش کنیم ☆ خیر! می رَوَم ☆ کجا میروید؟ وقت وقتِ رفتن نیست، شب بسیار گزشتہ، ہمیں جا خواب کنید ☆ خیر! حالا کالسکۂ بخاراست، می روم، پس از یک ماہ انشاء اللہ باز می آیم ☆

نوکروں سے ضروری باتیں

۱۔ نظر قلی! برو، یک پیسہ را ماست بستان، قیماق ہم برائے چائے بگیر، آب خوردنی بدہ، ہشدار کہ نریزد، گرم است، برو، آب تازہ از چاہ بیار ☆

۲۔ رکابی پُلاؤ را پیشترک بگذار ☆ نگاہ کُن! کاسہ شوربا کج نشود ☆ زُغال روشن کُن بمنقل گزاشتہ بیار ☆ بگو قدرے چائے دم کنند، قدرے شیر ہم بیندازید کہ چسکیش رامی بَرد ☆ نبات تہ نشین شد ☆ قاشق بدہ کہ بجنبانم ☆

۳۔ کلاہم کجاست؟ خفتانِ بانات بیار ☆ بند در زیر جامہ بکش ☆ بند ہائے قبا شکستہ اند، در خانہ بدہ کہ درست کنند ☆ لباسِ دربار بیار کہ وقت شدہ ☆ آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ برسر پیچم ☆

۴۔ دو پیسہ سرتراش را بدہ ☆ پیسہ ندارم ☆ روپیہ بگیر و پیسہ بیار ☆ ہنوز صراف دُکان نکشادہ ☆ بدُکانِ قنادے برو، دو آنہ را حلوہ بیار و باقی پیسہ بگیر ☆ چند تا پیسہ آوردی؟ روپیہ قلب ست، صراف نمی گیرد ☆ خیر! دیگر ببر ☆

۵۔ محمود! آفتاب بمغرب رفت، اکنوں شام شد، من بہ مسجد رفتہ نماز کردہ می آیم، تو چراغ روشن کُن، کتاب و قلمدانم روئے میز بنہ ☆

۶۔ از شب چہ قدر گزشتہ؟ البتہ پاسے از شب گزشتہ باشد ☆ امروز مرا زود تر خواب گرفت ☆ فرشِ خواب بینداز کہ استراحت کُنم ☆ توشک بتکاں، لحاف را پائیں بگذار ☆ دروازہ را پیش کن، شمع دان سر طاقچہ و کلید زیر بالینم بگزار ☆ چوں پارہ از شب بگزرد، مرا بیدار

کن کہ چیزے نوشتن دارم ☆

۷۔ چراغ روشنی کمتر دارد☆ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود ☆ گل بگیر ☆ سر فتیلہ را پیش کن ☆ در بازار راست و چپ چراغ گزاشتہ از کاز روشن کنند کہ چراغاں خوبے شود ☆

۸۔ حاجی صالح! شنیدم کہ کلکتہ می روی، راست است؟ بلے آقا! می روم☆ خدمتے بہ شما رجوع خواہم کرد باید انجام بدہی بجہت ہمیں شما را خواستم ☆ بفرمائید آقا! باجان و دل برائے انجامِ فرمائشاتِ سرکار حاضرم ☆ زود بر می گردی یا بدیر؟ تا یک ماہ دیگر بر می گردم، کارے نہ دارم، پول نقدی بَرَم، آبریشم می خرم و می گردم ☆

خرید و فروخت کی باتیں

۱۔ میوہ فروش حاضر است ☆ بیارید☆ کجا است؟ انار یک سیر بچند می دہی؟ سیرے ہشت آنہ ☆ سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج ☆ خدارا ببیں، بابا! راست بگو ☆ آغا! ہنُوز دَشت ہم نہ کردہ ام، از شما زیادہ نمی خواہم ☆

۲۔ سیب خام است؟ خیر پختہ است ☆ رنگش بہ بینید، بو لیش کنید، ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد مالِ من ☆

۳۔ در قتی چیست؟ زعفران است ☆ یک تولہ بہ چند آنہ می دہی؟ پنج آنہ ☆ بسیار گراں است ☆ ایں قدر گراں فروشی مکن بابا! کہ می گیرد؟ حرف مرا گوش کن، در گراں فروشی نفع نیست ☆ اگر ارزاں می فروشی،

بسیار می فروشی ☆ خیر می بری ☆ خیر! گفتۂ شما بجان منظور است ☆

۴۔ ایں نافہ است؟ بلے ☆ یک نافہ بہ چہ قیمت دہی؟ پنج روپیہ ☆ من ہم بگویم؟ بفرمائید! اگر چار روپیہ می گیری بگیر، ورنہ اختیار داری ☆ خیر! بگیرید، ہر چہ پسندِ شما باشد، بردارید ☆ خود دو دانہ چیدہ بدہ ☆ ہمہ اش یکساں است، سرِ موئے فرق نیست ☆

انتخاب از صد پندِ لقمان

اے جانِ پدر! خدا را بشناس ☆ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آں کار کن ☆ سخن باندازۂ خویش گو ☆ قدرِ مردم بداں ☆ حقِ ہمہ کس را بشناس ☆ رازِ خود نگاہ دار ☆ یار را وقتِ سختی بیازما ☆ دوست را بسود و زیاں امتحان کن ☆ از مردمِ ابلہ و نادان بگریز ☆ دوست زیرک و دانا گزیں ☆ در کارِ خیر جد و جہد نمائے ☆ سخن بہ حجت گو ☆ یاراں و دوستاں را عزیز دار ☆ با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار ☆ مادر و پدر را غنیمت داں ☆ اُستاد را بہترین پدر شمر ☆ خرچ باندازۂ دخل کن ☆ در ہمہ کار میانہ رو باش ☆ جواں مردی پیشۂ خود کن ☆ زبان را نگاہ دار ☆ جامہ و تن پاک دار ☆ با جماعتِ یار باش ☆ اگر ممکن باشد سواری و تیر اندازی بیاموز ☆ با ہر کس کار باندازۂ او کن ☆ سخن چوں بشب گوئی آہستہ و نرم گوئی و چوں بروز گوئی، بہر سو نگاہ کن ☆ کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن عادت گیر ☆ ہر چہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں مپسند ☆ کارہا بادانش و تدبیر کن ☆

نا آموختہ اُستادی مکن ☆ بر چیزِ کساں دِل منہ ☆ از بد اصلان چشم وفا مدار ☆ در ہیچ کار بے اندیشہ مَشو ☆ نا کردہ را کردہ مَشُمر ☆ کارِ امروز بہ فردا میفگن ☆ با بُزرگ تر از خود مزاح مکن ☆ با مردم بزرگ سخن دَراز مگوئے ☆ حاجت منداں را نومید مکن ☆ جنگِ گزشتہ یاد مکن ☆ مالِ خود بدوست و دشمن منمائے ☆ خویشاوندی از خویشاں مبر ☆ کسانے را کہ نیک باشند بغیبت یاد مکن ☆ بخود منگر ☆ پیشِ مردم انگشت بدہان و بینی مکن ☆ روبروے کساں بدنداں خلال مکن ☆ آب دہان و بینی باآواز بُلند مینداز ☆ ہنگامِ فاتحہ دست بردہن نہ ☆ سخن ہزل آمیز مگوئے ☆ مَردُم را پیشِ مردم خجل مکن ☆ غمازی بہ چشم و ابرو مکن ☆ سخن گفتہ دگر بار مگوئے ☆ از سخنے کہ خندہ آید، حذر کُن ☆ ثنائے خود پیش کسے مگوئے ☆ خود را چوں زنان میارائے ☆ ہنگامِ سخن دست مَجنباں ☆ بہ بد خواہ کساں ہمداستاں مشو ☆ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سودے ندارد ☆ تا توانی جنگ و خصومت مساز ☆ در حق نیکاں جز بہ صلاح، گمان مبر ☆ نانِ خود بر سُفرۂ دیگر مخور ☆ در کارہا تعجیل مکن ☆ برائے دنیا خود را در رنج میفگن ☆ در حالتِ غضب سخن سنجیدہ گوئے ☆ آب بینی باآستین پاک مکن ☆ ہنگام طلوعِ آفتاب مخسپ ☆ در راہروی از بزرگان پیشی مکن ☆ درمیانِ سخن مردم میا ☆ چپ و راست نظر مکن ☆ پیشِ مہمان بر کسے خشم مکن ☆ مہمان را کار مفرما ☆ بدیوانہ و مست سخن مگوئے ☆ با عامیان و رندان بر سرِ راہ منشیں ☆ بہرِ سود و زیاں آبروئے خود مریز ☆

مغرور و متکبر مباش ☆ از جنگ و فتنہ برکراں باش ☆ فروتن باش ☆ زندگی کن با خدائے تعالیٰ بصدق، و با نفس بقہر، و با خلق بانصاف، و با بزرگان بخدمت، و با خردان بشفقت، و با درویشاں بموافقت، و با دشمنان بحلم، و با عالماں بہ تواضع، و با جاہلاں بہ نصیحت ☆

انتخاب از نامۂ خسروان بنام بخشندۂ مہربان

در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند: در ایں زندگانی اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی؟ گفت: با دو کار، نخست آں کہ دشمناں را ناچار کردم کہ دوستِ من شوند، دوم دوستانم را نگزاردم کہ دشمن گردند ☆

دو چیز ست کہ فراموش نباید کرد: یکے خدا، دوم مرگ ☆

دو چیز ست کہ آں از یاد باید برد: یکے نیکی کہ بہ کسے کُنی، دوم بدی کہ کسے بتو کند ☆

ہر کس بہ کنگاش کار کُند، ہموار آسودہ است ☆ با دوستاں دوستی نکوست بزرگوار آں ست کہ با دشمناں نیز نیکوکاری کُند ☆

ہر کس کہ بہ برادران دشمنی کند سزاوار برادری نیست ☆

انتخاب از کلیات قاآنی

حکایت نمبر ۱:- دُزدے بخانۂ درویشے رفت، چنداں کہ بیش تر جُست، کم تر یافت ☆ درویش بیدار بُود، سر برداشت و گفت کہ من در روز روشن دریں جا ہیچ نیابم، تو در شبِ تاریک چہ خواہی یافت ☆

حکایت نمبر۲:- یکے گفت : فلاں کس دوش از خوردنِ بادہ بے ہوش اُفتادہ بود☆ صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت : اوّل ہم باہوش نہ بود، اگر ہوش داشتے ، مے نخوردے☆

حکایت نمبر۳:- فقیرے زبان بشکرِ امیرے باز کردہ بود کہ روزگارے خدا بہ بلاے فقرم مبتلا کرد وعاقبت خداوندم ازیں بلا رہانید☆ صاحب دلے ایں سخن بشنید وگفت زہے بے شرم، کہ فقر را بہ خدا نسبت دہد وغنا را بہ بندہ☆

حکایت نمبر۴:- کورے شب بر دَرِ خانہ بلغزید، فریاد کرد کہ اے اہلِ خانہ! چراغے فرا پیش دارید تا ایں کورِ بے چارہ بسلامت رود☆ یکے گفتش کہ اگر کوری چراغ را چہ کُنی ؟ گفت : می خواہم تا آں کہ چراغ آورد، دستم بگیرد وخود نیفتد☆

حکایت نمبر۵:- جالینوس را گفتند: کدام غذا بدن را اصلاح کُند؟ گفت : گرسنگی☆ وہم اُو فرماید کہ خوردن براے زندگی ست، نہ زندگی براے خوردن☆

حکایت نمبر۶:- وقتے حسودے لب بہ ملامتِ من کشودہ بُود☆ یکے از دوستانِ جانی برآں عالم وقوف داد☆ چوں آں سخناں شنفتم لختے برآشفتم وباز باخود گفتم کہ حیا! آں چہ حسوداں گفتہ اند، اگر درست، ترک کُن واگر در ایشاں است ترا چہ فتادہ کہ تمرّا کُنی☆

چند پند

خرج باندازۂ دخل باید کرد ☆ بسخنِ سخن چیناں اعتماد نباید کرد ☆ تا توانی با دشمن مدارا کن ☆ بصلح راضی شو کہ عاقبت ہیچ کار را جز خدا کسے نداند ☆ کثرتِ یاراں و بسیاریِ مال اعتماد را نشاید ☆

انتخاب از نامِ حق —— توحید باری تعالیٰ

نامِ حق بر زباں ہمی رانیم   کہ بجان و دلش ہمی خوانیم
ہر چہ ہست از بلندی و پستی   ہمہ زُو یافت صورتِ ہستی
طاعتِ اُوست فرضِ عین شدہ   بر ہمہ خلق ہمچو دین شدہ
داد مارا کتاب تا خوانیم   کرد مارا خطاب تا دانیم
ہر چہ اُو گفت آں کنیم ہمہ   طاعتِ اُو بجاں کنیم ہمہ
آنچہ اُو گفت غیرِ آں کردن   نیست سُودے بجز زیاں کردن
روز و شب طاعتِ قبول وئیم   پَیرَوِ امتِ رسول وئیم

نعت سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شکرِ حق را کہ پیشوا داریم   پیشوائے چو مصطفیٰ داریم
اُو شریعت بیاں کند مارا   اُو طریقت عیاں کند مارا
صلوٰاتِ خدائے بروے باد   تا بروزِ جزا پیاپے باد
رحمتِ حق نثار یارانش   باد بر جملہ دوستدارانش

تاکید نماز و دعا

روزِ محشر کہ جاں گداز بُود — اوّلیں پرسشِ نماز بُود
پس مکن در نمازہا تقصیر — تا در آں روز باشدت توقیر
غمِ دین خور کہ غم غمِ دین ست — ہمہ غمہا فروتر از این ست
غمِ دنیا مخور کہ بیہودہ است — ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
یا الٰہی بدہ تو توفیقم — راہ بنما بسوئے تحقیقم
رحمتِ حق نثار خوانندہ — باز گویندہ و رسانندہ

تاکید بہ آموختنِ شرع

گر تو خواہی کہ شرع آموزی — بایدت جد و جہد و دلسوزی
آنچہ از وے سوال خواہد بود — نہ سزد گر ملال خواہد بود
در طلب کردن حقیقت کار — از خدا شرم دار و شرمدار

نماز فریضہ شباروزی

آنچہ فرض ست در شباروزی — ہفدہ رکعت بود گر آموزی
دو بصبح و چہار پیشین ست — چار در وقت عصر تعیین است
سہ بشام و چہار در خفتن — زیں نکوتر نمی تواں گفتن
وتر از واجبات می دارند — بر ہمہ واجب است بگذارند

سنتہاے مؤکدہ شباروزی

علما گفتہ اند بے شبہت   ہست سنت دوازدہ رکعت
شش بہ پیشیں گزارد و دو بسحر   دو پس از شام، دو بخفتن را
سنتِ خالص صلوٰۃ این ست   آنچہ ہست از موکّدات این ست
غیر ازیں ہست ہر چہ نافلہ اَند   خواجۂ ما امیرِ قافلہ اند

تیمّم

چار چیز است در تیمّم فرض   می دہم مَر ترُا بدانش عرض
نیت وقصدِ خاک اے سرور   خاک از جاے پاک اے مہتر
نیت این ست گرنمی دانی   کہ نمازت مُباح گردانی
چوں زدی ہر دو پنجہ را برخاک   پس بمالش برُو کہ گردی پاک
پس دگر بار پنجہ زن درحال   ہر دو ساعد بمرفقین بِمال
در تیمّم فریضہ ایں چار ست   کہ ترا زیں چہار ناچار ست
ہرچہ آں ناقضِ وضو باشد   ناقض اندر تیمّم اُو باشد
واں کہ قادر شود برآبِ طہور   زو شود در زماں تیمّم دور
ہر کہ میلے ز آب دور بود   ایں تیمّم در آں طہور بود
وربود آب کمتر از میلے   نیست در نارواییش قیلے
میل در شرع ثلث فرسنگ ست   گر ترا دانش ست وفرہنگ ست
ثلث فرسنگ ہست چار ہزار   از قدمہاے اُشترِ رہوار

انتخاب اشعار شعراے مختلفہ

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد عزّتِ خویشتن نگہ دارد
خود پسندی و ابلہی نکند ہر چہ کبر و منی ست بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را سر موئے زخود نیازارد
ہمہ کس را زخویش بہ داند ہیچ کس را حقیر نشمارد

قطعہ (مرزا بیدل)

دشنام اگر دہد خسیسے چارہ نبود بجز شنیدن
گر پاے کسے سگے گزیدہ سگ را نتواں عوض گزیدن

رُباعی (نظامی)

پیغام خدا نخست آدم آورد انجام بشارت ابنِ مریم آورد
باجملہ رسُل نامہ بے خاتم بود احمدِ برما نامہ وخاتم آورد

رباعی (نساخ)

یارَب! شدہ ام تبہ بیامرز مَرا شُد روے دلم سیہ بیامرز مَرا
دردا کہ بجز گنہ نہ کردم کارے بخشندہٴ ہرگنہ بیامُرز مَرا

تمام شد

فرہنگ الفاظ

از:-مولانا ساجد علی مصباحی۔ جامعہ اشرفیہ مبارک پور۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفحہ ۲:- اسم - جو انسان، حیوان، درخت وغیرہ کا یا ان کی کسی صفت کا نام ہو۔ جیسے ہشام-بچی-گائے-آم-پتھر-زمین-آسمان-لمبا-چھوٹا۔ مضاف - وہ اسم ہے جس کا لگاؤ کسی دوسرے سے ہو۔ مضاف الیہ - وہ ہے جس سے کسی کا لگاؤ ہو۔ جیسے بندۂ خدا۔ خدا کا بندہ۔ اس مثال میں "بندہ" مضاف اور "خدا" مضاف الیہ ہے۔ فارسی میں عموماً مضاف پہلے ہوتا ہے۔ مضاف الیہ بعد میں۔ اردو میں پہلے مضاف الیہ ہوتا ہے بعد میں مضاف۔ خدا - اللہ، اس کی اصل خود آ ہے۔ یعنی جس کا وجود کسی اور کے بغیر خود سے ہے۔ رسول - پیغمبر، خدا کا پیغام بندوں تک پہونچانے والا۔ نماز - اسلام کی مخصوص عبادت کا نام۔ روزہ - صبح سے شام تک کھانا پینا وغیرہ اللہ کی رضا کے لیے چھوڑ دینا۔ حج - اسلام کی ایک مخصوص عبادت کا نام ہے جو مکہ معظمہ میں جا کر ادا کی جاتی ہے۔ کعبہ - مسلمانوں کا قبلہ جس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے۔ جہان - دنیا۔ روز - دن۔ شب - رات۔ ماہ - مہینہ، چاند۔ سال - برس۔ راہ - راستہ۔ بہشت - جنت۔ دوزخ - جہنم۔ عذاب - سزا۔ ثواب - نیکیوں کا بدلہ۔ پیدائش - پیدا ہونا۔ وفات - موت، انتقال۔ شب ماہ - چاند کی رات، چاند رات۔ او - وہ۔ آنہا - وہ لوگ۔ تُو - تو (تنہا)۔ شما - تم (بہت سے)۔ من - میں (تنہا)۔ ما - ہم (بہت سے)۔ خود - آپ، اپنا۔ خویش - اپنا، آپ۔ پسر - لڑکا، بیٹا۔ پدر - باپ۔ دختر - لڑکی، بیٹی۔ مادر - ماں۔ برادر - بھائی۔ خواہر - بہن۔ عم - چچا۔ عمہ - پھوپھی، باپ کی بہن۔ خال - ماموں۔ خالہ - خالہ، ماں کی بہن۔ زن - عورت، بیوی۔ شوہر - خاوند، میاں۔

صفحہ ۳:- گندم - گیہوں۔ نان - روٹی۔ آش - دلیا، پتلی پکی ہوئی چیز، حریرا۔ بیضہ -

انڈا۔ شیر - دودھ۔ بز - بکری۔ گاؤ - گائے، بیل۔ اسپ - گھوڑا۔ مرغ - چڑیا۔ آہو - ہرن۔ سگ - کتا۔ گربہ - بلی۔ خر - گدھا۔ عیسیٰ - ایک مشہور پیغمبر کا نام جن کی امت عیسائی کہلاتی ہے۔ مُو - بال۔ چشم - آنکھ۔ گوش - کان۔ بینی - ناک۔ دہان - منہ۔ دندان - دانت۔ رُو - چہرہ۔ دست - ہاتھ۔ پا - پاؤں۔ لب - ہونٹ، کنارہ۔ خاک - مٹی، دھول۔ آب - پانی۔ باد - ہوا۔ آتش - آگ۔ مشرق - سورج نکلنے کی جگہ، پورب۔ مغرب - سورج ڈوبنے کی جگہ، پچھم۔ شمال - اتر۔ جنوب - دکھن۔ کوہ - پہاڑ۔ فرش - بچھونا۔ خانہ - گھر۔ کوہِ طور - وہ مشہور پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی الٰہی کا ظہور ہوا۔ کارد - چھری، چاقو۔ لوح - تختی۔ خامہ - قلم۔ مرکب - روشنائی، کئی چیزوں سے ملا ہوا۔ دوات - روشنائی کا برتن۔ ش - وہ، اس۔ ت - تو، تجھ۔ م - میں، مجھ۔

س ۴: - مردِ خدا - خداشناس، ولی، خدا کو پہچاننے والا (خدا کا بندہ)۔ صفت - وہ لفظ ہے جس سے کسی کی برائی یا بھلائی ظاہر ہو۔ موصوف - وہ لفظ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے۔ جیسے ''زنِ نیک'' نیک عورت۔ اس میں ''زن'' موصوف اور ''نیک'' صفت ہے۔ فارسی میں عموماً موصوف پہلے ہوتا ہے صفت بعد میں۔ اردو میں صفت پہلے موصوف بعد میں ہوتا ہے۔ پلید - ناپاک، گندا۔ کہنہ - پرانا۔ نو - نیا۔ فراخ - چوڑا، وسیع۔ مجید - بزرگ، بڑی شان والا۔ سرد - ٹھنڈا۔ خشک - سوکھا۔ تر - بھیگا۔ پیر - بوڑھا۔ چابک - چالاک۔ کند - چھری وغیرہ جس کی دھار ختم ہوگئی ہو۔ سیاہ - کالا۔ زرد - پیلا۔

س ۵: - خوش خو - اچھی عادت والا۔ خوش خط - اچھی تحریر والا۔ کارساز - کام بنانے والا۔ جاں باز - جان پر کھیلنے والا۔ کریم - سخی، بزرگ۔ تمیم - عام، سب، تمام۔ شادماں - خوش۔ اسمِ اشارہ - وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے ''این کتاب'' یہ کتاب، آں جا، وہ جگہ۔ جامہ - کپڑا۔ واحد - ایک کو کہتے ہیں۔ جمع - ایک سے زیادہ کو۔ بندہ - غلام، بندہ۔

س ۶: - فعلِ ناقص - جو فاعل سے پورا نہ ہو۔ ہست - وہ ہے۔ ہستند - وہ ہیں۔ ہستی - تو ہے۔

ہستید - تم ہو۔ ہستم - میں ہوں۔ ہستیم - ہم ہیں۔ تنم - میرا بدن۔ مَصدر - وہ ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں ''دن'' یا ''تن'' اور اردو میں مصدر کے آخر میں ''نا'' ہوتا ہے۔ جیسے گفتن، کہنا۔ فِقرہ - عبارت کا ٹکڑا، جملہ۔ خواندن - پڑھنا، بلانا۔ دادن - دینا۔ کردن - کرنا۔ داشتن - رکھنا۔ اِسلام - خدا کی بارگاہ میں سر جھکانا، مسلمانوں کا مذہب۔ کلمہ - لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ۔ زکوٰۃ - سال گزرنے کے بعد مال کا ایک مقرر حصہ خدا کی راہ میں دینا۔ ماضی مطلق - وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہونا سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا یا زیادہ۔ مصدر کے آخر سے ''ن'' اور اس سے پہلے زبر کو گرا کر ماضی مطلق بناتے ہیں۔ جیسے گفتن (کہنا) سے گُفت (اس نے کہا)۔

سبق ۷:- وُضو - منہ، ہاتھ، پاؤں کو پانی سے دھونا اور بھیگا ہاتھ سر پر پھیرنا۔ نامہ - خط۔ چٹھی۔ با - ساتھ۔ بہ - سے، میں، ساتھ، کو۔ بَر - پر، اوپر۔ دَر - میں، اندر۔ اَز - سے۔ تا - تک۔ را - کو۔ کہ - جو، کون، کس نے وغیرہ۔ چہ - کیا۔ چرا - کیوں، کس واسطے۔ چیست - کیا ہے؟ بلے - ہاں۔ چُوں - جب، مانند، اگر، جو وغیرہ۔ بکہ - کس کو۔ نَوِشت - اس نے لکھا۔ شُست - اس نے دھویا۔ آمد - وہ آیا۔ رَفت - وہ گیا۔ رسید - وہ پہنچا۔ شَنِید - اس نے سنا۔ شُد - ہوا، گیا۔ بُود - ہوا، رہا، تھا۔ گرِفت - اس نے پکڑا، اس نے لیا۔ زَد - اس نے مارا۔ دید - اس نے دیکھا۔

سبق ۸:- ماضی قریب :- وہ ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ است'' بڑھا کر ماضی قریب بناتے ہیں۔ جیسے ''خواند'' سے خواندہ است۔ اس نے پڑھا ہے۔ نَے - نہیں۔ کلاہ - ٹوپی، تاج۔ خَیر - نیکی، (بطور طنز) ٹھیک، درست۔ ماضی بعید :- وہ ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ بود'' بڑھا کر ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے داد سے دادہ بود، اس نے دیا تھا۔

سبق ۹:- پیشتر - پہلے۔ کدام - کون۔ کِیست - کون ہے۔ کُجا - کہاں۔ چگونہ - کس طرح، کیونکہ، کیسا، کیا۔ چند - کچھ، کتنا۔ اکنوں؟ اب، ابھی۔ پیش - سامنے، پہلے، آگے۔

کس- شخص۔ سُخن- کلام، بات۔ سخنے- کوئی بات، ایک بات۔ باک- خوف، ڈر۔ باکے- کچھ خوف۔ ماضی استمراری- وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے۔ ماضی مطلق کے پہلے می یا ہمی لگا کر ماضی استمراری بناتے ہیں۔ جیسے گفت سے می گفت، وہ کہتا تھا۔ آفریں- شاباش۔

سبق ۱۰:- راست- سچ، ٹھیک۔ داہنا، سیدھا۔ ہیچ- کچھ، بیکار، بے حقیقت۔ می جستم- میں ڈھونڈ رہا تھا۔ ماضی شکی- وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے۔ ماضی مطلق کے آگے "ہ باشد" بڑھا کر ماضی شکی بناتے ہیں۔ جیسے کرد سے کردہ باشد، اس نے کیا ہوگا۔ نہفتہ باشد- چھپا ہوگا۔ ماضی تمنائی- وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔ رفتے- (کاشکہ وہ) جاتا۔

سبق ۱۱:- بازنگشتے- واپس نہ لوٹتا۔ خوب- اچھا، عمدہ۔ فعل مستقبل- وہ ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ ماضی سے پہلے لفظ "خواہد" لگا کر مستقبل بناتے ہیں۔ جیسے رفت سے خواہد رفت، وہ جائے گا۔ بیرون- باہر۔ امروز- آج۔ فعلِ مضارع- وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے گوید۔ وہ کہے، وہ کہتا ہے، وہ کہے گا۔ خوانَد- وہ پڑھے، پڑھتا ہے، پڑھے گا۔ دِہد- وہ دے، دیتا ہے، دے گا۔ کُنَد- وہ کرے، کرتا ہے، کرے گا۔ دارد- وہ رکھتا ہے، رکھے، رکھے گا۔ آید- آتا ہے، آئے، آئے گا۔ خواہد- چاہتا ہے، چاہے، چاہے گا۔ آموزد- سیکھتا ہے، سیکھے، سیکھے گا۔ رسد- پہونچتا ہے۔ (نوٹ) اس طرح ہر ایک فعل مضارع کا تینوں معنی ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک معنی لکھ دیا جاتا ہے اس سے دو اور نکال لیں۔ بُود، باشد- ہوتا ہے۔ یابد- پاتا ہے۔ رود- جاتا ہے۔ شود- ہوتا ہے۔ باید- چاہیے۔ آرد- لاتا ہے۔ گیرد- پکڑتا ہے۔ شنود- سنتا ہے۔ نویسد- لکھتا ہے۔ بیند- دیکھتا ہے۔ داند- جانتا ہے۔ نشیند- بیٹھتا ہے۔ ماند- رہتا ہے۔ آرد گندم- گیہوں کا آٹا۔ پس- تب، پیچھے، پھر، بعد وغیرہ۔

سبق ۱۲:- طفلاں- (طفل کی جمع) بچے۔ سعادت- نیک بختی۔ حدیث- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول و فعل۔ زیارت- متبرک جگہ یا آدمی کا دیکھنا۔ خیرے- کوئی بھلائی۔ فعل حال-

وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے می کند، وہ کرتا ہے۔

س ۱۳:- ترجمہ - ایک زبان کی بات دوسری زبان میں بدلنا۔ عیب کہ ندارد ؟- کوئی عیب تو نہیں ہے؟ پس پس - پیچھے پیچھے۔ جفتہ - پیدا کرنا۔ دیدہ - دیکھ کر۔ مسجد جامع - وہ مسجد جس میں جمعہ کی نماز پڑھی جائے۔ فعل امر - وہ ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے۔ بگو - تو کہہ۔ بخواں - تو پڑھ۔ بدہ - تو دے۔ بکن - تو کر۔ بیا - تو آ۔ برو - تو جا۔ بشنو - تو سن۔ بنویس - تو لکھ۔ بشو - تو دھو (شُستن سے) ببیں - تو دیکھ۔ بنشیں - تو بیٹھ۔ بیار - تو لا۔ بشو - ہو (شُدن سے)۔ بدار - تو رکھ۔ بگیر - تو پکڑ۔ بداں - تو جان۔ بخور - تو کھا۔ آموز - تو سیکھ۔ ہر چہ - جو کچھ۔ باز - دوبارہ۔ پند - نصیحت، بھلائی کی بات۔

س ۱۴:- جائے خود - اپنی جگہ۔ پیراہن - کرتہ، قمیص۔ تکمہ - گھنڈی، بٹن۔ خیاط - درزی۔ رفو - پھٹے ہوئے کپڑے کو اس طرح سینا کہ جوڑ معلوم نہ ہو۔ چاکر - نوکر، خدمت گار۔ زین - گھوڑے کی کاٹھی۔ کالسکہ - گاڑی۔ بقچہ - چھوٹی گٹھری۔ تا توانی - جہاں تک تجھ سے ہو سکے۔ غافل - غفلت کرنے والا۔ دیگراں - دوسرے لوگ۔ فعل نہی - وہ ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے مخواں، مت پڑھ۔ مدہ - مت دے۔ مگو - مت کہہ۔ مکن - مت کر۔ مرو - مت جا۔ مدار - مت رکھ۔ مباش - مت ہو۔ بداں - (بد کی جمع) برے لوگ۔ نیکے دشوار - بہت مشکل۔ لاکن - لیکن، پھر، مگر۔ شیریں - میٹھی، میٹھا، مزیدار۔ حرف بزن - بات کر۔ ہمیں طور - اسی انداز سے، اسی ڈھنگ سے۔ نگاہ کنید - دیکھو۔ دمش - اپنی دم، اپنی پونچھ۔ می جنباند - ہلاتا ہے۔ خویش و بیگانہ را - اپنے اور پرائے کو۔ میگزد - کاٹتا ہے۔

س ۱۵:- بدرش کن - اس کو باہر کر یا باہر نکال۔ نجس - ناپاک۔ اسم فاعل - وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہوا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) قیاسی (۲) سماعی۔ قیاسی - امر حاضر کے آخر زیر دے کر "ندہ" لگا کر بناتے ہیں۔ جیسے آفریں سے آفرِیندہ، پیدا کرنے والا۔ سماعی - اس کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔ کبھی امر حاضر کے آخر میں "الف" بڑھا دیتے

ہیں۔ جیسے ''داں'' سے دانا، جاننے والا۔ اور کبھی امر حاضر سے پہلے کوئی اسم لاتے ہیں۔ جیسے ''کن'' امر سے چاہ کن کنواں کھودنے والا۔ وغیرہ۔ پرندہ - اڑنے والا۔ آفریندہ - پیدا کرنے والا۔ نویسندہ - لکھنے والا۔ خوانندہ - پڑھنے والا۔ خواہندہ - چاہنے والا۔ محروم - بے نصیب، خالی۔ مکز داں - مت لوٹا۔ دانا - جاننے والا۔ بینا - دیکھنے والا۔ باربر - بوجھ ڈھونے والا۔ مردم دَر - لوگوں کو پھاڑنے والا۔ چاہ کن - کنواں کھودنے والا۔ آخر بین - انجام دیکھنے والا، انجام سوچنے والا۔ خنداں - ہنستا ہوا۔ رَواں - چلتا ہوا، جاری۔ احتیاج ما - ہماری ضرورت۔ راحت - سکھ، آرام، چین۔ درپیش - سامنے۔ مبارک - برکت والا، نیک۔ بیش - زیادہ۔ اسم مفعول - وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔ آفریدہ - پیدا کیا ہوا۔ نوشتہ - لکھا ہوا۔ دیدہ - دیکھا ہوا۔ آزردہ - ستایا ہوا، رنجیدہ۔ کردہ - کیا ہوا۔ شنیدہ - سنا ہوا۔

س ۱۶:- اَعداد - (عدد کی جمع) گنتیاں۔ یک - ایک۔ دو - دو۔ سہ - تین۔ چہار - چار۔ پنج - پانچ۔ شش - چھ۔ ہفت - سات۔ ہشت - آٹھ۔ نُہ - نو۔ ہفدہ - سترہ۔ وقت صبح - صبح کے وقت، یعنی نماز فجر۔ پیشیں - اگلا، پہلا۔ وقت پیشیں - ظہر کے وقت۔ نماز ظہر کو پیشیں اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے سب سے پہلے یہی نماز حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پڑھائی تھی۔ عصر - سورج ڈوبنے سے پہلے کی نماز۔ وقت شام - شام کے وقت، یعنی سورج ڈوبنے کے بعد (مغرب)۔ وقت خفتن - سونے کے وقت، یعنی نماز عشا۔ سُنّت - رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ۔ ختنہ کردن - سنت کرنا۔ موے لب گرفتن - لب کے بال کاٹنا۔ کندیدن - اکھاڑنا۔ ناخن گرفتن - ناخن کاٹنا۔ تراشیدن - چھیلنا، مونڈانا۔ جہت - جانب، طرف، سمت، وجہ۔ خاور - پورب۔ باختر - پچھم۔ پائیں - نیچے۔ بالا - اوپر۔ چندتا - کتنے۔ چند سالہ - کتنے برس کے۔ دَہ - دس۔ بست - بیس۔ سی - تیس۔ چہل - چالیس۔ پنجاہ - پچاس۔ شصت - ساٹھ۔ ہفتاد - ستر۔ ہشتاد - اسّی۔ نَوَد - نوے۔ صَد - سو۔ رُخصت - چھٹی۔ آغا - بھائی، صاحب، مہربان، محترم۔ جناب آغا - جناب والا۔ دَقیقہ - منٹ۔ نَو دونہ - ننانوے۔

ص ۱۷:- یازدہ - گیارہ۔ دوازدہ - بارہ۔ سیزدہ - تیرہ۔ چہاردہ - چودہ۔ پانزدہ - پندرہ۔ شانزدہ - سولہ۔ ہفدہ - سترہ۔ ہژدہ - اٹھارہ۔ نوزدہ - انیس۔ پنجاہ و یک - اکاون، اسی طرح باون، ترپن وغیرہ۔ شنبہ - سنیچر۔ یکشنبہ - اتوار۔ دوشنبہ - سوموار۔ سہ شنبہ - منگل۔ چہار شنبہ - بدھ۔ پنجشنبہ - جمعرات۔ آدینہ - جمعہ۔ یہوداں - (یہودی کی جمع) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم۔ نصرانیاں - (نصرانی کی جمع) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم۔ حضرت فاطمہ - رسول خدا کی بیٹی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا - خدائے تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم - اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہو ان پر اور ان کی آل پر۔ عزم - قصد، ارادہ۔ ہجرت - ترک وطن، خدا کی راہ میں وطن چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلے جانا۔ ماہ ہائے قمری - چاند کے مہینے۔ محرّم - پہلا قمری مہینہ جس سے سال شروع ہوتا ہے۔ صفر - چاند کا دوسرا مہینہ (تیسرا، چوتھا اسی ترتیب سے جو کتاب میں ہے۔) ذی الحجہ - چاند کا بارہواں اور سال کا آخری مہینہ ہے۔

ص ۱۸:- عید الفطر - رمضان کے روزوں کے بعد کی عید۔ عید اضحیٰ - قربانی کی عید، بقر عید۔ کربلا - دریائے فرات کے جنوبی کنارہ کا وہ مقام جہاں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے۔ زود بر خیز - جلدی اٹھ۔ آفتاب - سورج۔ آں قدر کہ می توانی - جتنا تجھ سے ہو سکے۔ تلاوت - پڑھنا، قرآن شریف پڑھنا۔ زمستاں - جاڑا، موسم سرما۔ چاشت - ناشتہ۔ ساعتِ چار - چار بجے۔ بازی - کھیل کود، فریب۔ بخانہ باز آ - گھر واپس آ۔ دست و رُو شُستہ - ہاتھ منہ دھو کر۔ تفرُّج - تفریح، سیر، تماشا۔ اطفال - (طِفل کی جمع) بچے۔ ہرزہ - بے ہودہ، بے کار۔ نمازِ شام - مغرب کی نماز۔

ص ۱۹:- تابستاں - گرمی کا موسم۔ وا شود - کھلتا ہے۔ ساعتِ شش - چھ بجے۔ نیم روز - دوپہر۔ دیروز - کل گزشتہ۔ بست و نہم - انتیسویں، انتیسواں۔ ہلال - پہلی تاریخ کا چاند۔ فردا - آنے والا کل۔ لباس فاخرہ - عمدہ لباس۔ در بر کردہ - پہن کر۔ پریشب - پرسوں رات (گزری ہوئی)۔ کالسکۂ بخار - ریل گاڑی۔ راندیم - چلے۔ ہمہ - تمام، سارا، سب، کل۔ ہمراہاں - (ہمراہ کی جمع) ہمسفر، ساتھی۔ صحراء - ریگستان، جنگل، بیابان۔ تا چشم

کاری کرد - جہاں تک نظر کام کرتی تھی۔ سبزہ زار - خوب ہریالی۔ گاہ گاہ - کبھی کبھی۔ بُلبُل می نالید - بلبل چہچہا رہا تھا۔ ابر - بادل۔ باد - ہوا۔ از خواب برخاست - نیند سے اٹھ کر۔ نہار - ناشتہ۔ دیشب - گزشتہ کل کی رات۔ اِمشب - آج کی رات۔ امروز - آج۔ پریروز - گزشتہ پرسوں۔ کارے بزرگ - ایک بڑا کام۔ آفتاب خیلے گرم بود - دھوپ بڑی تیز تھی۔ خوش قامت - خوبصورت قد والا۔ روے تختے خوابیدہ - ایک تخت پر سو کر۔ برزد کشیدہ بود - اوپر تانے ہوئے تھا، اوڑھے ہوئے تھا۔ یتیم - وہ بچہ جس کا باپ پیدائش سے پہلے یا اس کے بچپن میں فوت ہو جائے۔ پرستاری - خدمت، دیکھ بھال۔

سبق ۲۰:- دُرود - سلام، دعا، (اصطلاح میں) وہ دعا و سلام جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا جائے۔ مُصافحہ کرد - ہاتھ ملایا۔ مصافحہ - ملاقات کے وقت ہاتھ ملانا۔ شناختن - پہچاننا۔ شریعت - اسلامی قانون۔ بطریق نیکو - اچھی طرح سے۔ نماز گزارد - نماز ادا کرتا ہے۔ آمرزیدہ شود - بخش دیا جاتا ہے۔ بخسپد - سوتا ہے۔ بمیرد - مرجاتا ہے۔ شہید - خدا کی راہ میں قتل ہونے والا۔ خوشنودی - خوشی، رضامندی۔ واجب - ضروری، لائق، مناسب۔ مالیدن - ملنا۔ نمازِ جماعت - ایک سے زائد آدمیوں کا کسی کے پیچھے نماز پڑھنا۔ مُشک - کستوری، ایک عمدہ خوشبو۔

سبق ۲۱:- مُژدہ - خوش خبری۔ بنا - بنیاد۔ برانداخت - اکھاڑ دیا۔ دیدہ و دانستہ - جان بوجھ کر۔ منکر - انکار کرنے والا۔ بیازارد - ستاتا ہے، ستائے گا۔ نِکوئی - بھلائی، نیکی۔ خاموشی وَرزید - خاموشی اختیار کیا، چپ رہا۔ رَستگاری - چھٹکارا، نجات۔ زبوں - خراب۔ خندہ - ہنسی۔ بمیراند - مار ڈالتا ہے۔ رنجوراں - بیمار لوگ۔ عِیادت - بیماروں کی مزاج پرسی کرنا۔ آخرت - مرنے کے بعد کی زندگی۔ پاداش - بدلہ۔

سبق ۲۲:- ہر کہ دَروے - جس میں۔ مُنافِق - ریاکار، شریعت اسلامیہ میں وہ شخص جو بظاہر مسلمان مگر دل سے کافر ہو۔ دَروغ - جھوٹ۔ خِیانت - امانت میں چوری، دھوکا۔ بکاہد - گھٹا دیتا ہے۔ بزرگ ترین - سب سے بڑا۔ شرک - کسی کو خدا کی خدائی میں شریک کرنا۔ تباہ - خراب، برباد۔ صَبر - ایلوا (گھیکوار کے گودے کا خشک کیا ہوا رس)۔ انگبیں - شہد،

امرت۔ خَشم فرو خورد - غصہ پی جاتا ہے۔ جامہ - کپڑا، لباس۔ السلام علیکم - تم پر سلامتی ہو۔ یعنی خدا تم کو ہر قسم کی بلا و تکلیف سے بچائے۔ وعلیکم السلام - تم پر بھی سلامتی ہو۔ اور تم کو بھی اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے بچائے۔ مزاج عالی؟ مزاج مبارک، طبیعت کیسی ہے؟ الحمدللہ - خدا کا شکر ہے۔ دعاے جان شما - آپ کی دعا۔ خوش آمدید - آپ خیریت سے آئے (آپ کا آنا مبارک ہو)۔ مردم بخیر اند؟ - (گھر میں) سب لوگ اچھے ہیں؟۔ کوچک و بزرگ بسلامت؟ - چھوٹے بڑے سب خیریت سے ہیں؟۔

س ۲۴:- بے التفاتی - بے توجہی۔ کارہا - (کار کی جمع) کام۔ دولت خانہ - گھر (دوسروں سے احتراماً اس طرح پوچھا جاتا ہے)۔ بلد - آگاہ، واقف۔ بسم اللہ - اللہ کے نام سے (کوئی آتا ہے تو تعظیماً بولتے ہیں)۔ نُوش جان - کھانا پینا۔ نوش جان فرمائید - کھائیے پیجئے۔ طعام خوردہ - کھانا کھا کر۔ اِشتہا - بھوک، خواہش۔ بسرِ شما - تمہارے سر کی قسم۔ سَیر - آسودہ، پیٹ بھرا ہوا۔ فِنجان - چھوٹی پیالی۔ کُمَیت - گہرا سرخ گھوڑا، سیاہی مائل سرخ گھوڑا۔ سبزہ - سبز رنگ کا۔ مہمیز - لوہے کا وہ کانٹا جو سواروں کی ایڑی میں لگا ہوتا ہے۔ (ایڑ لگانا) تاب - طاقت، برداشت۔ قَمچی - کوڑا، چابک، ہنٹر۔ فَربہ - موٹا۔ اسپہاے وِلَایت - غیر ملکی گھوڑے۔ سازگار - موافق، موزوں۔ پیش خدمت - نوکر، سکریٹری۔ مَواجب - (موجب کی جمع) تنخواہ، مشاہرہ۔ شش ماہی رَخت - چھ ماہ پر کپڑا۔ فَرّاش - فرش بچھانے والا، خادم۔ شہریہ - ماہوار، ہر مہینہ۔ لاغر - دبلا۔ تپ - بخار۔ دُکتور - ڈاکٹر۔ حالا - اب، اسی وقت۔ زُودی - جلدی۔ ساعتے حرف زنیم - تھوڑی دیر بات چیت کریں۔ ہمیں جا خواب کنید - یہیں سو جائیے۔ اِنشاءاللہ - اگر اللہ نے چاہا۔

س ۲۵:- نظر قلی - نوکر کا نام۔ ماست - دہی، چھاچھ۔ دستان - لے تو۔ قَیماق - بالائی، ملائی۔ آب خوردنی - پینے کا پانی۔ ہُشدار - ہوشیار رہ۔ نَریزَد - گر نہ جائے۔ پیشترک - تھوڑا آگے۔ کاسَہ - پیالہ۔ کَج - ٹیڑھا۔ زُغال - کوئلہ۔ مَنقل - انگیٹھی۔ دم کنند - ابالیں،

گرم کریں۔ نبات - مصری۔ تہ نشیں شد - نیچے بیٹھ گئی۔ قاشق - چمچہ۔ خفتان - ایک جنگی لباس، پوستین، ایک قسم کا جبہ۔ بانات - ایک قسم کا گرم، موٹا، اونی کپڑا۔ خفتان بانات - گرم جبہ۔ زیر جامہ - پاجامہ۔ بند - ازار بند۔ (انگرکھا اور چکن کا بند وغیرہ)۔ بند ہائے قبا - قبا کی گھنڈیاں۔ شکستہ اند - ٹوٹی ہوئی ہیں۔ آئینہ - منہ دیکھنے کا شیشہ۔ عمامہ بر سر بندم - سر پر پگڑی باندھوں گا۔ سر تراش - حجام، نائی۔ ہنوز - ابھی تک۔ صراف - چاندی سونا پرکھنے والا، ساہوکار، مہاجن۔ قناد - قند بنانے والا، حلوائی۔ قلب - کھوٹا۔ روے میز بنہ - میز پر رکھ۔ البتہ - بے شک۔ پاسے از شب - ایک پہر رات۔ زودتر - بہت جلد۔ خواب گرفت - نیند آگئی۔ فرش خواب بینداز - سونے کا بستر بچھا۔ استراحت - آرام (سونا) توشک - بچھونا (بچھانے کا گدا)۔ بتکان - تو جھاڑ۔ لحاف پائیں بگذار - رضائی پائنتی رکھ۔ طاقچہ - چھوٹا طاق۔ کلید - تالی، کنجی۔ بالیں - سرہانا، تکیہ۔ پارہ - ٹکڑا، کسی چیز کا ایک حصہ۔ بیدار کن - جگا دے۔

س ۲۵:- روغن - تیل۔ بریز - ڈال۔ خاموش نشود - بجھ نہ جائے۔ گل - چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ سر فتیلہ - بتی کا سرا۔ پیش کن - بڑھا۔ راست - دائیں، چپ - بائیں، کاز - مٹی کا تیل۔ چراغاں خوب شود - اچھی روشنی ہوتی ہے۔ خدمتے بشمار رجوع خواہم کرد - میں آپ سے ایک کام لوں گا۔ فرمائشات - (فرمائش کی جمع) حکم۔ بر میگردی - لوٹتا ہے۔ پول نقد - نقد روپیہ، پیسہ۔ ابریشم - ریشم۔ می خرم - خریدتا ہوں۔ میوہ فروش - پھل بیچنے والا۔ بچند می دہی ؟ - کتنے میں دیتے ہو؟ روپیہ را چند ؟ - ایک روپیہ میں کتنا؟۔ خدا رابہیں - خدا کے واسطے، دیکھ (محاورہ) دشت - یعنی۔ (دکان کھولنے کے بعد پہلی بکری)۔ بویش کنید - اس کو سونگھیے۔ خام - کچا۔ قوطی - صندوقچہ، ڈبی، ڈبیا۔ گراں - مہنگا۔ گراں فروشی - مہنگا بیچنا۔ حرف مرا گوش کن - میری بات سن۔ ارزاں - سستا۔

س ۲۶:- گفتۂ شما - آپ کی بات۔ نافہ - مشک کی تھیلی۔ چیدہ بدہ - چھانٹ کر دے۔ سر مو فرق نیست - بال برابر (ذرہ برابر) فرق نہیں ہے۔ یکساں - برابر، ہم مثل، ایک طرح۔

خصومت - دشمنی، جھگڑا۔ سُفرہ - دسترخوان۔ صلاح - نیکی۔ رنج - تکلیف۔ غضب - غصہ۔ سخن سنجیدہ - پُر تُلی بات۔ طلوع - نکلنا۔ راہ روی - راستہ چلنا۔ پیشی - آگے ہونا۔ خشم - غصہ۔ دیوانہ - پاگل، باؤلا۔ مست - متوالا۔ عامیاں - (عامی کی جمع) جاہل، بازاری، اوباش۔ رِنداں - (رند کی جمع) شرابی، آوارہ۔ آبرو - عزت۔ مَرِیز - مت برباد کر۔

س ۲۸:- مغرور - گھمنڈی، متکبر۔ فتنہ - فساد، شور، غوغا۔ بر کراں - کنارہ، الگ۔ فِروتن - خاکسار، جھکنے والا۔ صدق - سچائی۔ نفس - جان، روح، وجود۔ قہر - زبردستی، غلبہ۔ خلق - مخلوق، دنیا کے لوگ۔ خُرداں - (خُرد کی جمع) چھوٹا۔ شفقت - مہربانی، غمخواری۔ دَرویشاں - (جمع دَرویش) فقیر، بھکاری۔ مُوافقت - ساتھ، میل جول۔ حلم - بردباری۔ تواضع - فروتنی کرنا، عاجزی کرنا۔ نصیحت - نیک مشورہ، اچھی بات۔ نامہ خسرواں :- ایک مشہور ایرانی کتاب کا نام۔ (اس میں بادشاہوں کے حالات ہیں) بخشندہ - بخشنے والا۔ سِکندر - روم کا ایک مشہور و معروف بادشاہ ارسطو جس کا وزیر تھا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ سکندر ذوالقرنین ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سکندر دوسرا ہے۔ زِندگانی اندک - مختصر زندگی۔ زِیردَست - مغلوب، قبضہ میں۔ ناچار - عاجز، مجبور۔ دوستانم رانگزاردم - اپنے دوستوں کو نہیں چھوڑا۔ فراموش نباید کرد - بھولنا نہیں چاہیے۔ مَرگ - موت۔ از یاد باید بُرد - بھول جانا چاہیے۔ رِکنگاش - صلاح و مشورہ۔ ہموار - برابر، ہمیشہ۔ آسودہ - خوش حال، سُکھی۔ بُزُرگوار - بڑا، قابل احترام۔ نیکوکاری - اچھے کام کرنا۔ سزاوار - لائق۔ بَرادری - بھائی بندی، قرابت۔ کُلّیات - وہ مجموعہ جس میں مصنف کی تمام تحریریں یکجا ہوں، شاعر کا پورا مجموعہ کلام۔ قاآنی - ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص۔ حکایت - کہانی، داستان، قصہ۔ دُزدے - ایک چور۔ چندانکہ - جس قدر کہ، جتنا کہ۔ بیشتر - بہت زیادہ۔ کمتر - بہت کم۔ شب تاریک - اندھیری رات۔

س ۲۹:- دُوش - گزری ہوئی رات (کل کی رات)۔ از خوردن بادہ - شراب پینے سے۔ صاحب دِل - اچھا آدمی، نیک۔ مے نخوردے - شراب نہیں پیتا۔ زبان باز کردہ بود - زبان کھولے

ہوئے تھا۔ (کچھ کہہ رہا تھا) روزگار - زمانہ، مدت، کچھ دن۔ بلائے فقرم - مجھ کو محتاجی کی مصیبت میں۔ عاقبت - آخرکار۔ خداوند - مالک، صاحب، آقا۔ رَہانید - چھڑایا۔ زہے - واہ واہ، بہت خوب، شاباش۔ (تعریف کے لیے آتا ہے لیکن یہاں طنز کے لیے ہے)۔ غِنا - مالداری، دولت مندی۔ کورے - ایک اندھا۔ دَر - دروازہ۔ بِلَغزید - پھسل گیا (پھسلا)۔ فریاد کرد - دُہائی دیا، (پکارا)۔ اے اہلِ خانہ - اے گھر والے۔ فراپیش - سامنے (اس میں فرا زائد ہے) اور کبھی فرا کا معنی ہوتا آگے، دور، نزدیک وغیرہ۔ خود نیُفتد - خود ہی نہ گر پڑے۔ جالینوس - یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام۔ کدام - کون شخص، کون چیز۔ گُرُسنگی - بھوک۔ حَسود - بہت زیادہ حسد کرنے والا۔ یکے از دوستان جانی - ایک جگری دوست۔ وُقوف - آگاہی، واقفیت۔ شُنُفتم - میں نے سنا۔ لختے - کچھ، تھوڑا سا۔ برآشفتم - برہم ہوا۔ باخود گفتم - میں نے سوچا۔ (دل میں کہا)۔ حبیبا - اے دوست۔ در تست - تجھ میں ہے۔ تراچہ فتادہ - تجھے کیا پڑی ہے۔ تبرا - بیزاری، برا بھلا کہنا لعن طعن۔

س ۳۰:- سخن چینان - (سخن چیں کی جمع) چغلخور، عیب جو۔ مُدارا - اچھا سلوک۔ عاقبت ہیچ کار - کسی کام کا انجام۔ کثرت - زیادتی۔ بسیاری - بہتات۔ نامِ حق - خدا کا نام، اور یہ ایک کتاب کا نام ہے جو اسی لفظ سے شروع ہے۔ (یہی یہاں مراد ہے)۔ توحید - وحدانیت، خدا کو ایک جاننا۔ باری - پیدا کرنے والا، خدا۔ تعالیٰ - بلند، برتر۔ ہمی رانیم - (فعل حال) ہم جاری رکھتے ہیں۔ بجان و دِلَش - اس کو جان و دل سے۔ پستی - نیچائی (بلندی کی ضد)۔ صورت ہستی - وجود کی شکل۔ زِو - اس سے۔ طاعت - بندگی، عبادت۔ فرضِ عین - لازمی فرض (جس کا کرنا ہر ایک مکلف پر ضروری ہو)۔ ہمہ - تمام۔ دَین - قرض۔ طالِب قبول ویم - ہم اس کے مقبول ہونے کے طلب گار ہیں۔ پیرو - پیچھے چلنے والا، اتباع کرنے والا۔ اُمت - گروہ۔ نعت - تعریف، صفت۔ سید المرسلین - رسولوں کے سردار۔ پیشوا - ہادی، رہنما۔ مصطفیٰ - چنا ہوا، (رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا لقب)۔ طریقت - دل کی صفائی کا راستہ، تزکیۂ باطن۔ عیاں - صاف، ظاہر۔ صلوات - (صلوٰۃ کی جمع) رحمت۔ روزِ جزا - بدلے کا دن

یعنی قیامت۔ پیاپے۔ لگاتار، بار بار۔ باد۔ ہو۔ نثار۔ نچھاور۔ جملہ۔ تمام۔

درس ۳۱: تاکید۔ بار بار کہنا، بات کا مضبوط کرنا۔ روزِ محشر = قیامت کا دن۔ جاں گداز۔ جان کو گھلانے والا۔ اوّلیں۔ سب سے پہلے۔ پرسش = پوچھ گچھ، تفتیش، جواب طلبی۔ تقصیر = کوتاہی، کمی۔ توقیر۔ بڑائی، عزت۔ غمِ دین خور = دین کی فکر کر، دین کا غم کر۔ فروتر = بہت کم۔ نیاسودہ است۔ خوشحال نہیں ہے، آرام میں نہیں ہے۔ توفیق۔ حوصلہ، خدائے تعالیٰ کا بندے کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہونچانا۔ راہ نما۔ راستہ دکھا۔ تحقیق = کھوج، حقیقت جاننا۔ بسوئے تحقیقم۔ مجھ کو تحقیق کی طرف، تحقیق کا۔ خوانندہ۔ پڑھنے والا، بلانے والا۔ رسانندہ۔ پہونچانے والا۔ آموختن = سیکھنا۔ آموزی۔ تو سیکھے۔ دل سوزی = محنت، سرگرمی، شوق۔ گر ملال خواہد بود = اگر رنج ہو۔ شرم دار۔ شرم کر۔ شرمدار = برائی مت کر۔ شبانروزی۔ رات دن۔ تعیین = خاص کرنا، متعین۔ وتر۔ طاق، تنہا، عشا کے بعد کی تین رکعتیں۔ واجبات۔ (واجب کی جمع) جو فرض کے قریب ہو۔

درس ۳۲: مؤکدہ۔ جس کی تاکید کی گئی ہو۔ بے شبہت۔ بلا شبہہ، بے شک۔ خالص۔ اصلی۔ نافلہ۔ جن کے پڑھنے میں ثواب ہو اور نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہ ہو۔ خواجہ۔ حاکم، سیدوں کا لقب، آقا۔ قافلہ۔ مسافروں کی جماعت۔ تیمم۔ قصد، ارادہ، شرع کی اصطلاح میں پانی نہ ملنے یا بیمار و معذور ہونے کی صورت میں پاک مٹی پر ہاتھ مار کر منہ اور ہاتھوں پر کہنیوں تک مسح کرنا۔ مرترا۔ تجھ کو، لفظ "مر" کبھی حصر کے لیے آتا ہے اور کبھی زائد ہوتا ہے۔ یہاں زائد ہے۔ مہتر۔ سردار۔ نمازت = (اپنی) تیری نماز۔ مباح۔ جائز۔ بمالش بروو۔ اس کو چہرے پر مل۔ ہر دو ساعد = دونوں کلائیاں۔ مرفقین۔ دونوں کہنیاں۔ ناقض۔ توڑنے والا۔ قادر۔ قابو رکھنے والا۔ آبِ طہور۔ پاک کرنے والا پانی۔ درزماں۔ فوراً۔ میلے۔ ایک میل۔ در نارواییش = اس کے ناجائز ہونے میں۔ قیلے۔ کوئی کلام۔ ثلث۔ ایک تہائی۔ فرسنگ۔ راستے کی ایک معین مقدار (تین میل)

فرہنگ - عقل، ادب۔ دانش - علم، سمجھ بوجھ۔ اُشتر راہوار - تیز قدم اونٹ۔

س ۳۳:- اشعار - (شعر کی جمع)۔ شُعراء - (شاعر کی جمع) شعر کہنے والا۔ مختلف - جداگانہ۔ قِطعہ - ٹکڑا، مطلع کے بغیر مسلسل مضمون کے چند اشعار۔ ابن یمین - دور جدید کے ایک مشہور ایرانی شاعر کا تخلص۔ خود پسندی - اپنے کو کچھ جانے لگنا، غرور۔ ابلہی - بے وقوفی، حماقت۔ کبر - بڑائی۔ منی - خودی، تکبر۔ زخویش بہ داند - اپنے سے بہتر جانے۔ حقیر - ذلیل، نیچ۔ مرزا بیدل - ایک مشہور شاعر جس نے گلستاں کی شرح لکھی۔ دُشنام - گالی۔ خسیس - نالایق، کمینہ۔ چارہ - علاج، تدبیر۔ گزیدن - کاٹنا۔ رُباعی - اس نظم کو کہتے ہیں جس میں چار مصرعے ہوں۔ پہلا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو۔ نظامی - گنجوی کہلاتے ہیں (گنجہ ملک ایران میں ایک قصبہ تھا) آپ مشہور اہل دل شاعر تھے، سکندر نامہ آپ کی تصنیف ہے۔ بشارت - خوش خبری۔ ابن مریم - حضرت عیسیٰ علیہ السلام (حضرت مریم کے بیٹے)۔ نَساخ - (بہت بڑا رد کرنے والا) لیکن یہاں یہ ایک بنگالی شاعر کا تخلص ہے جن کی رباعی یہاں درج ہے۔ تبہ - برباد۔ بیامرز مرا - مجھے بخش دے۔ (آمرزیدن مصدر سے) دردا - ہائے افسوس۔ بخشندۂ ہر گنہ الخ - تمام گناہوں کو بخشنے والے! مجھے بخش دے۔

☆☆☆

ساجد علی مصباحی - جامعہ اشرفیہ مبارک پور۔

۲۷ ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ مطابق ۲۹ جون ۲۰۰۳ء